روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 2/اکتوبر 2006ء 8/رمضان 1427 ہجری 2/اخاء 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 222

دعا میں جلدی نہ کرو

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

تم میں سے کسی کی دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلد بازی سے کام نہ لے۔ اور کہتا پھرے کہ میں نے دعا کی مگر قبول نہیں ہوئی۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب یستجاب للعبدمالم یعجل حدیث نمبر:5865)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا کرنے والوں کے لئے آسمان زمین سے نزدیک آجاتا ہے اور دعا قبول ہو کر مشکل کشائی کے لئے نئے اسباب پیدا کئے جاتے ہیں اور ان کا علم پیش از وقت دیا جاتا ہے اور کم سے کم یہ کہ میخ آہنی کی طرح قبولیت دعا کا یقین غیب سے دل میں بیٹھ جاتا ہے۔ سچ یہی ہے کہ اگر یہ دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خداشناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ دعا سے الہام ملتا ہے دعا سے ہم خدا تعالیٰ کے ساتھ کلام کرتے ہیں۔ جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔ دعا کی ضرورت نہ صرف اس وجہ سے ہے کہ ہم اپنے دنیوی مطالب کو پاویں بلکہ کوئی انسان بغیر ان قدرتی نشانوں کے ظاہر ہونے کے جو دعا کے بعد ظاہر ہوتے ہیں اس سچے ذوالجلال خدا کو پا ہی نہیں سکتا جس سے بہت سے دل دور پڑے ہوئے ہیں۔ نادان خیال کرتا ہے کہ دعا ایک لغو اور بے ہودہ امر ہے مگر اسے معلوم نہیں کہ صرف ایک دعا ہی ہے جس سے خداوند ذوالجلال ڈھونڈنے والوں پر تجلی کرتا اور انا القادر کا الہام ان کے دلوں پر ڈالتا ہے۔ ہر ایک یقین کا بھوکا اور پیاسا یاد رکھے کہ اس زندگی میں روحانی روشنی کے طالب کے لئے صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے جو خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین بخشتا اور تمام شکوک و شبہات دور کر دیتا ہے۔ کیونکہ جو مقاصد بغیر دعا کے کسی کو حاصل ہوں وہ نہیں جانتا کہ کیونکر اور کہاں سے اس کو حاصل ہوئے۔ بلکہ صرف تدبیروں پر زور مارنے والا اور دعا سے غافل رہنے والا یہ خیال نہیں کر سکتا کہ یقیناً وحقاً خدا تعالیٰ کے ہاتھ نے اس کے مقاصد کو اس کے دامن میں ڈالا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ سے الہام پا کر کسی کامیابی کی بشارت دیا جاتا ہے وہ اس کام کے ہو جانے پر خدا تعالیٰ کی شناخت اور معرفت اور محبت میں آگے قدم بڑھاتا ہے۔ اور اس قبولیت دعا کو اپنے حق میں ایک عظیم الشان نشان دیکھتا ہے اور اسی طرح وقتاً فوقتاً یقین سے پُر ہو کر جذبات نفسانی اور ہر ایک قسم کے گناہ سے ایسا مجتنب ہو جاتا ہے کہ گویا صرف ایک روح رہ جاتا ہے۔ لیکن جو شخص دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کے رحمت آمیز نشانوں کو نہیں دیکھتا وہ باوجود تمام عمر کی کامیابیوں اور بے شمار دولت اور مال اور اسباب تنعّم کے دولت حق الیقین سے بے بہرہ ہوتا ہے اور وہ کامیابیاں اس کے دل پر کوئی نیک اثر نہیں ڈالتیں بلکہ جیسے جیسے دولت اور اقبال پاتا ہے غرور اور تکبر میں بڑھتا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ پر اگر اس کو کچھ ایمان بھی ہو تو ایسا مردہ ایمان ہوتا ہے جو اس کو نفسانی جذبات سے روک نہیں سکتا اور حقیقی پاکیزگی بخش نہیں سکتا۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 239)

تحصیل دین کے بعد طبابت کا پیشہ بہت عمدہ ہے (حضرت مسیح موعود)

محررین درجہ دوم کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

تعلیمی قابلیت:۔ ایف اے، ایف ایس سی، بی اے بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر) کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست دینے کیلئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔

امتحان کمیشن مورخہ 7 نومبر 2006ء کو بوقت 9:00 بجے صبح بیت المبارک میں ہوگا۔ اسی طرح تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 8 نومبر 2006ء کو بوقت 9:00 بجے صبح نظارت دیوان میں ہوگا۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 6 نومبر 2006ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوادیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے۔

الف۔ قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ با ترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان دین، نماز با ترجمہ مکمل

ب۔ کشتی نوح، برکات الدعاء، عام دینی معلومات، درثمین (نظم شان دین) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

ج۔ انگریزی، حساب (برطابق معیار میٹرک) عام معلومات۔

نوٹ: 1۔ امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

2۔ ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہونگے۔

(ناظر دیوان۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
فون نمبر: 047-6213470)

پانچواں جلسہ سالانہ لائبیریا

رپورٹ: جاوید اقبال لنگاہ صاحب مربی لائبیریا

لائبیریا میں طویل عرصہ کی خانہ جنگی کے بعد جب حالات بہتر ہوئے تو 2001ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی پرشفقت اجازت اور دعاؤں کی برکت سے جماعت احمدیہ لائبیریا کو چوتھا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق نصیب ہوئی لیکن اس کے بعد خانہ جنگی نے پھر زور پکڑا اور امن و امان نہ ہونے کی وجہ سے جماعت احمدیہ لائبیریا تین سال تک جلسہ سالانہ منعقد نہ کرسکی۔ اقوام متحدہ کی امن فوج کی لائبیریا میں تعیناتی کے بعد جب حالات بہتر ہوئے تو جماعت احمدیہ لائبیریا کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پرشفقت اجازت اور دعاؤں کی برکت سے پانچواں کامیاب جلسہ سالانہ 31,30 دسمبر 2005ء منعقد کرنے کی توفیق نصیب ہوئی۔

جلسہ سالانہ کی تیاری و انتظامات کے سلسلہ میں مجلس عاملہ کے اجلاس میں مکرم امیر صاحب نے جلسہ سالانہ کمیٹی مقرر فرمائی اور انتظامات کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے مختلف شعبوں مثلاً تزئین، سمعی بصری، لنگر خانہ، ٹرانسپورٹ اور رجسٹریشن وغیرہ میں تقسیم کیا۔

پہلا دن

جلسہ سالانہ کا آغاز 30/دسمبر 2005ء بعد نماز جمعہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم محمد اکرم باجوہ صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ لائبیریا نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ مکرم امیر صاحب کے خطاب کے بعد خاکسار نے تقریر بعنوان ''آنحضرت ﷺ بحیثیت خاتم الانبیاء'' کی۔ بعد میں مکرم ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب نے ''اعلیٰ اخلاق'' کے عنوان پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم احسان احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا نے ''جماعت احمدیہ کی بنی نوع انسان کی خدمات'' کے عنوان سے خطاب کیا، بعد ازاں مکرم عبد الرحمٰن صاحب ماسکوئے سیکرٹری دعوت الی اللہ نے ''جہاد کا حقیقی دینی تصور'' کے عنوان سے مدلل تقریر کی۔

جلسہ سالانہ کے پہلے دن کے پہلے سیشن کے مہمان خصوصی مکرم الحاج ابوبکر جنکن سکاٹ (Mr. Abubakr Jenkins Scott) ڈپٹی وزیر خارجہ تھے۔ اجلاس کے اختتام پر انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ حقیقی طور بنی نوع انسان کی خدمت کر رہی ہے نیز کہا کہ جو بھی اچھی بات کہے اس کو قبول کرنا چاہئے۔

دوسرے سیشن کی کارروائی کا آغاز رات ساڑھے آٹھ بجے بعد نماز مغرب وعشاء مکرم وافی کیٹا صاحب صدر جماعت احمدیہ سانوے کے زیر صدارت ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم اسماعیل کونیہ Mr. Ismael Connch) لوکل مربی سلسلہ نے درس حدیث دیا جس کے بعد مجلس سوال و جواب ہوئی جو رات گئے تک جاری رہی۔ سامعین نے انتہائی دلچسپی سے سوالات کئے اور تسلی بخش جواب پاکر بہت خوش ہوئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ کا پہلا دن اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن

جلسہ سالانہ لائبیریا کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے نماز تہجد پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد مکرم علی ساما صاحب (Mr. Ale Samah) لوکل مربی نے درس قرآن کریم دیا بعد ازاں ''منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود'' مکرم حسن جنکا (Mr. Hassan Jenkai) نے پیش کیں۔ جس کے بعد ناشتہ کے لئے وقفہ کیا گیا۔

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز صبح دس بجے مکرم محمد انن صاحب (Mr. Muhammad Annan) سیکرٹری صنعت و تجارت کی صدارت میں ہوا۔ اس اجلاس کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر باہ صاحب Honorable Dr. Bah)) ڈپٹی وزیر صحت تھے۔

تلاوت و نظم کے بعد خلافت احمدیہ کے عنوان سے مکرم حسن جنکا صاحب لوکل مربی نے تقریر کی جس کے بعد مکرم منصور احمد ناصر صاحب پرنسپل شاہ تاج احمدیہ جونیئر ہائی سکول نے تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم اسماعیل کونیہ نے ''جماعت احمدیہ کا مالی نظام'' کے عنوان سے تقریر کی۔ جلسہ کے اختتام سے قبل مہمان خصوصی نے خطاب کیا اور جماعت کی بنی نوع انسان کی خدمات خصوصاً طبّی خدمات کو بہت سراہا۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب سے جماعت کو نوازا اور ہدایت کی کہ جو باتیں آپ نے یہاں سنی ہیں ان پر عمل کریں اور جو جلسہ میں شامل نہیں ہوسکے ان کو سنائیں اس طرح جلسہ سالانہ کی برکات پورے سال پر ممتد ہو جائیں گی۔ اس کے بعد آپ نے دعا کرائی۔

اس جلسہ میں کیپ ماؤنٹ، بومی، بونگ اور مونسٹراڈو کاؤنٹیز کے 450 سے زائد افراد نے شرکت کی اور جلسہ کو لائبیریا کے تین بڑے قومی اخبارات The Inquirer, The News اور The Analyst نے کوریج دی اور اپنی اشاعت میں جلسہ سالانہ کے بارہ میں آرٹیکل شائع کئے۔ اسی طرح لائبیریا کے تین بڑے قومی ریڈیو سٹیشن The Star Radio, Power FM اور Dc101 نے جلسہ کو بھرپور کوریج دی۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 ستمبر 2006ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مرزا نعیم احمد صاحب آف مصطفیٰ ٹاؤن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو 23۔اگست 2006ء کو پہلے فرزند سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام قویم عطا فرمایا۔ نومولود کے دادا مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب زعیم انصاراللہ مجلس بیت الاحد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اور سیکرٹری تعلیم حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مکرم مرزا نعیم احمد صاحب کے پڑدادا مرزا ناصر علی صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ فیروز پور تھے جبکہ نومولود کے پڑنانا مکرم ظہور احمد خان بنگش مرحوم رئیس باندہ احمد نگر کوہاٹ تھے۔ نومولود کی دادی محترمہ طاہرہ مبشر صاحبہ صدر لجنہ مصطفیٰ ٹاؤن کے طور پر خدمات سرانجام دیتی رہی ہیں احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور دین و دنیا میں سرخرو ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم شاہد احمد چوہدری صاحب بابت ترکہ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب کاہلوں)

۞ مکرم شاہد احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری محمد اسلم صاحب کاہلوں ولد مکرم چوہدری تاج محمد صاحب کاہلوں بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 11/2 دارالصدر شمالی ربوہ (رقبہ دو کنال) منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرم ادریس احمد شاہین صاحب۔ بیٹا
2۔مکرم داؤد احمد صاحب۔ بیٹا
3۔مکرم شاہد احمد صاحب۔ بیٹا
4۔مکرم مبارک احمد صاحب۔ بیٹا
5۔مکرمہ مبارکہ نعیم صاحبہ۔ بیٹی
6۔مکرمہ طیبہ بیگم صاحبہ مرحومہ۔ بیٹی

ورثاء مکرمہ طیبہ بیگم صاحبہ

(i) مکرم زاہد محمود صاحب۔ خاوند
(ii) مکرم عنصر محمود صاحب۔ بیٹا
(iii) مکرمہ شازیہ احمد صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

رپورٹ پہلی آل پاکستان انٹر سکول سوئمنگ چیمپئن شپ 2006ء

۞ امسال پہلی آل پاکستان انٹر سکول سوئمنگ چیمپئن شپ مورخہ 21,20 اور 22 ستمبر 2006ء کو ماڈل ٹاؤن کلب سوئمنگ پول پر منعقد ہوئی۔ جس میں نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز اور اردو میڈیم بوائز کے 16 طلباء نے حصہ لیا اس چیمپئن شپ میں ملک بھر سے 43 سکول شامل ہوئے۔ نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میڈل حاصل کئے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ فرخ شہزاد ولد مکرم شاہد احمد صاحب	50 میٹر بٹر فلائی	گولڈ میڈل	U-16 مقابلہ
2۔ فرخ شہزاد ولد مکرم شاہد احمد صاحب	100 میٹر بٹر فلائی	گولڈ میڈل	U-16 مقابلہ
3۔ طاہر احمد ولد مکرم ناصر احمد صاحب	100 میٹر بٹر فلائی	سلور میڈل	U-14 مقابلہ
4۔ صبیح اللہ ولد مکرم ظفر اللہ صاحب	100 میٹر بٹر فلائی	برونز میڈل	U-12 مقابلہ
5۔ فرخ شہزاد ولد مکرم شاہد احمد صاحب، احمد مجتبیٰ ولد مکرم یوسف علی عمران صاحب، جری اللہ ولد مکرم ظفر اللہ صاحب، طاہر احمد ولد مکرم ناصر احمد صاحب	فری سٹائل ریلے ریس	سلور میڈل	U-16 مقابلہ
6۔ ارسلان احمد ولد مکرم شاہد احمد صاحب، مصور احمد ولد مکرم منور احمد صاحب، احمد سفیر ولد مکرم نصیر احمد صاحب عمران احمد صاحب ولد مکرم ناصر احمد	فری سٹائل ریلے ریس	براونز میڈل	U-10 مقابلہ

ان آل پاکستان مقابلہ جات میں ہمارے سکول نے مجموعی طور پر پانچویں پوزیشن حاصل کی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالنے اور ہمیں اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمود مجیب اصغر صاحب

جماعت احمدیہ کی ایک نادر اور غیر معمولی ہستی

حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ

ایک سو چھ سال کی عمر میں حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ کا 26/ اگست 2006ء کو سرگودھا میں انتقال ہوا۔

ایک سے زائد مرتبہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے امراء اضلاع پنجاب کے سہ ماہی اجلاس میں بتایا کہ وہ جب 1994ء یا 1995ء میں جلسہ سالانہ برطانیہ پر گئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان سے پوچھا کہ مرزا صاحب! آپ کتنی عمر میں اب یہاں آئے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا حضور! 94 یا 95 سال کی عمر میں۔ اس پر حضور نے مسکرا کر فرمایا کہ آپ نے 96 سال کی عمر میں بھی آنا ہے، 97 سال کی عمر میں بھی آنا ہے، 98 سال کی عمر میں بھی آنا ہے اور گنتے گنتے سو سے کئی سال اوپر گن گئے۔ مرزا عبدالحق صاحب مسکرا کر فرماتے تھے کہ اب میری عمر کم از کم اتنی تو ہے جتنی گنتی حضور نے بتائی ہے۔

خدا کے پیاروں کے منہ سے جو بات نکلتی ہے اسے خدا سچ کر دکھاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک سو چھ سال عمر عطا فرمائی۔

حضرت مصلح موعود سے گہرا تعلق

حضرت مرزا عبدالحق صاحب اپنے آقا حسن واحسان میں حضرت مسیح موعود کے نظیر حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھیوں اور عاشقوں میں سے نادر وجود تھے جیسا کہ وہ بیان کرتے تھے۔ حضرت مصلح موعود کی بہت قربت ان کو حاصل رہی اور حضرت مصلح موعود کی وفات کے بعد بھی مسلسل خوابوں میں ان کا رابطہ رہا۔ چندہ ماہ قبل یہ عاجز اپنے ایک محسن دوست پیر طارق ندیم صاحب کے ساتھ حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی تیمارداری کے لئے سرگودھا ان کی رہائش گاہ پر گیا اور دوران گفتگو پوچھا کہ کیا اب بھی حضرت مصلح موعود خواب میں آتے ہیں فرمانے لگے ہاں یہ سلسلہ مسلسل جاری ہے۔

بہت نحیف ہوچکے تھے ایئر کنڈیشنر کی ٹھنڈ برداشت نہ تھی تاہم ذہن پوری طرح کام کر رہا تھا۔ فرمانے لگے کہ نقاہت بہت بڑھ گئی ہے اور ڈاکٹر چیک کرنے آتے ہیں۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایک فرد واحد نہیں بلکہ ایک انجمن تھے جن کی اس دنیا میں زندگی کا دورانیہ تین چار نسلوں پر حاوی ہے۔ اتنے پرانے اور تاریخ سے واقف اور مسلسل خدمت دین کی توفیق پانے والے اور علمی اور عملی کام کرنے والے شائد ہی کوئی اور احمدی دوست جماعت احمدیہ عالمگیر میں ہوں گے۔

امیر ضلع سرگودھا اور

خلیفہ وقت کا قرب

جانتا تو خاکسار انہیں بچپن سے ہی تھا کیونکہ صوبائی امیر ہونے کے علاوہ وہ سرگودھا ضلع کے امیر بھی تھے۔ جلسہ سالانہ ربوہ پر خلیفہ وقت سے ملاقاتوں کے دوران وہ جماعتوں اور احباب کرام کا تعارف کروانے کے لئے حضرت مصلح موعود کے ساتھ بیٹھے ہوتے تھے۔ حضرت مصلح موعود کی بیماری کے دوران کئی سال یہ ہدایت ہوتی تھی کہ مصافحہ نہیں کرنا بات نہیں کرنی اور زیارت کر کے منہ سے سلام عرض کر کے گزر جانا ہے۔ والد صاحب مرحوم کے ساتھ ہم تین بڑے بھائی بھیرہ (ضلع سرگودھا) کی طرف سے جب بھی ملاقات کے لئے جلسہ سالانہ ربوہ پر قطار میں حضرت مصلح موعود کے پاس سے سلام کر کے گزرتے تو دیکھتے کہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب پاس بیٹھے ہیں۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا زمانہ آیا تو حضور کرسی پر تشریف فرما ہوتے اور ساتھ ضلع سرگودھا بلکہ پنجاب کے اضلاع کی ملاقات کے دوران حضرت مرزا عبدالحق صاحب ساتھ ہوتے۔

جلسہ سالانہ پر تقاریر

جلسہ سالانہ ربوہ پر آپ کی تقریر ہوتی تھی اور بہت عالمانہ اور فاضلانہ رنگ رکھتی تھی۔ اکثر الفضل میں یا کتابی شکل میں چھپ جایا کرتی تھیں۔ حضرت مصلح موعود کے ساتھ گہری محبت کے نتیجہ میں لباس بھی آخری وقت تک حضرت مصلح موعود سے ملتا جلتا لباس ہوتا تھا۔ خلیفہ وقت کے مضبوط دست و بازو تھے۔ طبیعت میں سادگی اور انکساری بہت تھی۔ عمر کے تفاوت کے باوجود بڑی محبت سے عام احمدی سے ملتے جو معانقہ کرنا چاہتا۔ اس سے معانقہ کرتے۔ پوری بات سنتے اور دعا کرنے کا وعدہ فرماتے اور پھر فی الواقع دعا کرتے اور بعض اوقات خط و کتابت میں اس کا ذکر بھی فرماتے۔ اس عاجز کو اس عظیم ہستی کے ساتھ کئی سال خط و کتابت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اپنے خطوط میں اکثر تحریر فرماتے ''یہ عاجز آپ کے لئے دعا کرتا رہتا ہے''۔

عاجزی اور انکساری

آپ کی عاجزی اور انکساری کا ایک حوالہ اسی عاجز کے پاس ہے۔ ایک خط میں اس عاجز نے خلیفہ وقت کے تحت آپ کی خدمات کا تذکرہ کیا اور دعا کی درخواست کی اس کے جواب میں آپ نے تحریر فرمایا۔

''یہ عاجز درحقیقت بے حد گنہگار ہے اور خدمات کا کوئی اثاثہ نہیں رکھتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے یہ شعر مجھ جیسے عاجز انسان پر صادق آتے ہیں۔

کہتے ہیں بہر خرید یوسف فرخندہ فال
ایک بڑھیا آئی تھی باحالت زارو نزار
ایک گالا روئی کا لائی تھی اپنے ساتھ وہ
اور یوسف کی خریداری کی تھی امیدوار
وہ تو کچھ رکھتی بھی تھی پر میں تو خالی ہاتھ ہوں
بے عمل ہوتے ہوئے ہے جستجوئے دست یار

لیکن اس ترمیم کے ساتھ کہ آخری مصرعہ میں بے عمل کی بجائے بدعمل ہو۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کی بخشش کا امیدوار ہوں۔ دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ یہ عاجز آپ کے لئے اور آپ کے اہل وعیال کے لئے دعا کرتا ہے''۔ (مورخہ یکم جنوری 1995ء)

خلافت کے ساتھ وابستگی

خلافت کے ساتھ وابستگی اور خلافت کے انسٹیٹیوشن کو قائم و دائم دیکھنے کی تمنا کا ذکر کرتے ہوئے خلافت خامسہ کے انتخاب کے بعد ایک خط میں تحریر فرمایا:۔

''یہ واقعی خدا تعالیٰ کا بے انتہاء فضل ہے کہ اس نے خوف کو امن سے بدل دیا اور ساری جماعت بنیان مرصوص کی طرح ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ اس قافلہ کو پوری شان کے ساتھ رواں دواں رکھے اور پاکستان میں بھی حالات درست کرے اور خلیفہ وقت کے یہاں آنے میں رکاوٹوں کو قادرانہ تجلی کے ساتھ دور فرمائے۔ آپ کا مضمون ماشاء اللہ آج الفضل میں آگیا ہے۔ آپ کو خدا کے فضل سے یہ خوب توفیق مل رہی ہے''۔

(مورخہ 26 مئی 2003ء)

خاکسار کے والد محترم میاں فضل الرحمٰن صاحب بسمل کی وفات 10 جنوری 1993ء کو ہوئی۔ آپ نے اپنے ایک خط مرقومہ 7 فروری 1993ء میں تعزیت کرتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

مرحوم کو میں شروع سے جانتا تھا۔ ماشاء اللہ بہت مخلص اور بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ بحیثیت امیر جماعت بھیرہ بھی بہت اچھا کام کرتے رہے اور پھر یہ بھی ماشاء اللہ بہت بڑی بات ہے کہ آپ جیسا بیٹا چھوڑا۔

میں نے الفضل میں آپ کا مضمون دیکھا تھا اور اس سے وفات کا علم ہوا تھا لیکن اس کے نیچے آپ کا پتہ درج نہ تھا اس لئے خط نہ لکھ سکا۔

والد کی وفات انسان کے لئے بڑے صدمہ کی بات ہوتی ہے۔ ایسے باپ کی تو پھر اور زیادہ ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور باقی ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب کا اس ناچیز پر بہت بڑا احسان ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں خاکسار اور خاکسار کے اہل وعیال کو مسلسل یاد رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا بہترین اجر دے۔

غیر معمولی علمی شخصیت

حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایک بہت بڑی علمی شخصیت تھے۔ آپ بتایا کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کا ایک ایک لفظ انہوں نے کئی بار پڑھا ہوا ہے اور عربی اور فارسی اور سنسکرت اور طب کے مشکل الفاظ کے لئے بڑی بڑی ضخیم لغات خرید کر ان کا ترجمہ کیا ہے۔ اپنے مضامین میں حضرت مسیح موعود کے نہایت اہم اور موضوع کے مطابق نادر اقتباس Quote کرتے تھے۔

آپ نے کئی کتب بھی تصنیف کر کے شائع فرمائیں۔

خاکسار اپنے محدود علم کے مطابق ان سے بعض علمی مسائل دریافت کرتا رہتا تھا۔ ایک بار صفات الٰہی اور اسم اعظم کے بارہ میں استفسار کیا۔ اس کے جواب میں آپ نے اپنے ایک خط میں تحریر فرمایا۔

بہت سی صفات ایسی ہیں جو ایک رنگ میں بنیادی صفات میں داخل ہوتی ہیں۔ درحقیقت تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہر لحاظ سے لامحدود ہونے کی وجہ سے اس کی صفات بھی لامحدود ہیں۔ کیونکہ صفات ہی وجود ہوتی ہیں۔

اسم اعظم سے یہ مراد معلوم ہوتی ہے کہ جو سب سے زیادہ انسان کی دستگیری کرتا ہو کیونکہ انسان کا تعلق تو اس کی دستگیری سے ہے''۔

(مورخہ 9 جولائی 1994ء)

اپنی ایک تصنیف کے بارے میں آپ نے اس عاجز کو تحریر فرمایا:۔

''آپ نے اس عاجز کی کتاب ''روح العرفان'' تو غالباً ملاحظہ فرمائی ہوگی۔ وہ اقتباسات بھی بڑی محنت سے جمع ہوئے تھے اور پھر عربی حصوں کا ترجمہ بھی کیا جو جامعہ احمدیہ میں بھی بہت پسند کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بھی پسند فرمایا تھا جس کا خاص طور پر اظہار فرمایا۔

کافی سالوں سے یہ کتاب ختم ہوچکی ہے۔ لیکن چونکہ اس کی اشاعت پر خرچ بہت زیادہ آیا تھا اس لئے دوبارہ شائع نہیں کر سکا۔ البتہ ایک دوست نے خاکسار سے اجازت لے کر اسے امریکہ میں شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے بلکہ اس کے انگریزی ترجمہ کے لئے بھی کوشاں ہیں جو بہت مشکل اور بڑا کام ہے۔

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے خاکسار کی کتاب ''تنویر القلوب'' حصہ اول کے ترجمہ کے لئے حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب سے اس عاجز کی موجودگی میں خواہش کی تھی لیکن حضرت چوہدری صاحب کو اس کے لئے وقت نہ مل سکا۔ اس میں جو ہستی باری تعالیٰ کے متعلق مضمون ہے اس کے ترجمہ کے لئے جاپان سے بھی بعض دوستوں نے لکھا۔ بعض بنگالی دوستوں نے بھی کیا۔ لیکن انگریزی ترجمہ کی کوئی صورت نہ ہوسکی''۔ (مورخہ 13/ اگست 1994ء)

ممتاز عہدوں پر خدمت دین

آپ سالہا سال تک جماعت کی مختلف کمیٹیوں اور بورڈز کی صدارت فرماتے رہے۔ حضرت مصلح موعود کی آخری بیماری کے دوران بھی خدمات کا موقع ملا۔ آپ کو قضاء بورڈ کا سالہا سال تک صدر رہنے کا اعزاز حاصل ہے۔ ایک مکتوب میں آپ نے رقم فرمایا ”یہ عاجز تو اب زیادہ محنت کے کام کرنے سے قاصر ہے اس وجہ سے قضاء کی صدارت سے بھی حضور کی خدمت اقدس میں لکھ کر فارغ ہوا ورنہ طبیعت نہیں چاہتی تھی کہ معذوری کا اظہار کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے قریباً 35 سال اس کی صدارت کی توفیق عطا فرمائی۔ حالانکہ وہ بہت محنت طلب کام ہے۔ الحمد للہ۔ (مورخہ 13 اگست 1994ء)

پابند صوم وصلوٰۃ

آپ عمر کے آخری حصے تک باجماعت نماز اور روزوں کے پابند رہے اور تہجد بھی بڑی باقاعدگی سے ادا کرتے رہے۔ صرف روزوں کے سلسلہ میں ان کا ایک فقرہ پیش کرتا ہوں۔ جو انہوں نے 96 سال کی عمر میں اپنے ایک مکتوب میں خاکسار کو رقم فرمایا۔ ”اللہ تعالیٰ روزے رکھنے کی توفیق دے رہا ہے۔ الحمد للہ۔ (4 فروری 1996ء)

مسلسل خدمت دین کی توفیق

آپ کو لمبا عرصہ مسلسل غیر معمولی خدمت دین کی توفیق ملتی رہی۔ اپنے ایک خط میں آپ نے خاکسار کو تحریر فرمایا ”خاکسار کی طبیعت کبھی کبھی خراب ہو جاتی ہے لیکن پھر اللہ تعالیٰ شفا بخش کر کام کے قابل بنا دیتا ہے۔ بس اس طرح رہتا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بقیہ زندگی بھی کام کے قابل رکھے“

(مورخہ 21 دسمبر 2004ء)

حقیقت تو یہ ہے کہ آپ زندگی کے آخری لمحہ تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کا کام کرتے رہے۔ سرگودھا کے ایک دوست نے بتایا کہ آخری بیماری کے دوران بھی عاملہ کی میٹنگ کی صدارت فرماتے رہے۔ غرض آپ نے اپنا وقت تن من دھن تمام استعدادیں سب کچھ خدا تعالیٰ کے لئے وقف کیا ہوا تھا اور یہ سعادت بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتی ہے۔

آپ نے ایک نہایت مبارک اور قابل رشک دین کی بےلوث خدمت سے معمور بابرکت لمبی زندگی گزاری۔ خلافت احمدیہ کے تحت نظام جماعت کے تمام شعبوں میں آپ کے کارنامے سنہری حروف سے لکھے جائیں گے۔ مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کے بحر ذخار کے آپ قیمتی موتی اور جوہر تھے جن کی چمک دور دور تک پھیلی ہوئی ہے۔ نہایت سادگی اور انکساری اور بےنفسی اور ایثار کے ساتھ پوری وفا اور اطاعت امام اور تقویٰ کے اعلیٰ مقام پر فائز رہ کر آپ نے زندگی گزاری۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اپنے فضل سے درجات بلند فرمائے اور اپنے پیاروں کے ساتھ جنت الفردوس کے اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کو ایسے بے لوث اور غیر معمولی خدمت کرنے والے وجود اپنے فضل سے عطا فرماتا رہے۔ آپ کی اولاد در اولاد اور تمام متعلقین کو ہمیشہ اپنے ظل حمایت میں رکھے اور ہر قسم کے ہم و غم سے بچائے اور ان کی نیکیوں اور خوبیوں کو زندگی رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

تبرکات .... حضرت قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری

وصیت کی اہمیت

دین حق نے جو فرض عبادات مقرر فرمائی ہیں ان کے بجالائے بغیر تو کوئی انسان نجات اخروی پانے کا حق نہیں رکھتا۔ لیکن ان عبادات کے علاوہ بندے کی اخلاقی اور روحانی قدروں کو بلند کرنے اور اسے خدا تعالیٰ کا برگزیدہ اور مقرب بنانے کے لئے دین حق نے کچھ طوعی قربانیاں اور عبادات بھی مقرر فرمائی ہیں ان قربانیوں سے ایک وہ مالی قربانی ہے جو وصیت کی صورت میں دی جاتی ہے۔ آخری زمانہ کے لوگ چونکہ اس طوعی قربانی سے عملاً بالکل غافل ہو چکے تھے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ نے اس قربانی کو بھی خاص طور پر زندہ کیا ہے۔ تفصیل اس احیاء وتجدید کی یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”مجھے ایک جگہ دکھائی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔ تب ایک مقام پر پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے۔ پھر ایک جگہ مجھے قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی۔ اور اس کی تمام مٹی بھی چاندی کی تھی۔ تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے اور ایک جگہ مجھے دکھائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا۔ اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔“

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 316)

اس قبرستان کے متعلق حضرت مسیح موعود کو بڑی بھاری بشارتیں ہوئیں۔ چنانچہ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

”چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ انزل فیھا کل رحمۃ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔ اس لئے خدا نے میرا دل اپنی وحی خفی سے اس طرف مائل کیا کہ ایسے قبرستان کے لئے ایسے شرائط لگا دیئے جائیں کہ وہی لوگ اس میں داخل ہو سکیں جو اپنے صدق اور کامل راستبازی کی وجہ سے ان شرائط کے پابند ہوں۔“

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 318)

اس کے بعد حضور نے وہ تین شرطیں بیان فرمائی ہیں۔ جن میں سے دوسری شرط احیاء دین سے تعلق رکھتی ہے۔ آپ نے تحریر فرمایا ہے:۔

”دوسری شرط یہ ہے کہ تمام جماعت میں سے اس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا جو یہ وصیت کرے جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایات اس سلسلہ کے اشاعت (۔) احکام قرآن میں خرچ ہوگا اور ہر ایک صادق الایمان کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنی وصیت میں اس سے زیادہ بھی لکھ دے لیکن اس سے کم نہیں ہوگا۔“

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 319)

حضرت مسیح موعود کے ان بیانات کو پڑھنے کے بعد ایک سچے اور مخلص صاحب استطاعت احمدی کے دل میں اس تڑپ کا پیدا ہونا ضروری ہے کہ وہ صدر انجمن احمدیہ کے حق میں وصیت کر کے اللہ تعالیٰ کی ان تمام رحمتوں سے حصہ پانے کا مستحق بنے جو اس قبرستان میں دفن ہونے کے مستحقین کا خاص حصہ ہیں۔ یہ امر وصیت حضرت مسیح موعود کے زمانہ کا ایک امتحان ہے۔ اس لئے ہر صاحب حیثیت مخلص احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ وہ جلد از جلد اس امتحان میں پورا اترے اور اپنے مال اور آمدنی کے کم از کم 1/10 حصہ کی صدر انجمن احمدیہ کے حق میں ضرور وصیت کرے۔ اگر کسی کو اس سے زیادہ حصے کی وصیت کی توفیق ہو تو وہ 1/3 حصہ کی وصیت کر سکتے ہیں۔ مگر اس سے زیادہ مال وصیت دین میں جائز نہیں تا دیگر ورثاء کا حق تلف نہ ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

”خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض خفیف خفیف امتحان بھی رکھے ہوئے تھے جیسا کہ یہ بھی دستور تھا کہ کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی قسم کا مشورہ نہ لے جب تک وہ پہلے نذرانہ داخل نہ کرے۔ پس اس میں بھی منافقوں کے لئے ابتلاء تھا۔ ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے۔ اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے پورا کر کے دکھلا دیا اور اپنا صدق ظاہر کر دیا۔ بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گزرے گا اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی۔ اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے۔ .... لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے۔ اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔“

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 328)

بالآخر حضرت مسیح موعود اس سلسلہ میں یہ وصیت فرماتے ہیں:۔

”اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کرلوں۔ بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 328)

اللہ تعالیٰ سب احمدی بھائیوں کو دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد بیعت وصیت کے رنگ میں بھی پورا کرنے کی توفیق دے۔ تا ہم خدا تعالیٰ کی فہرست میں اس کے ان برگزیدہ بندوں میں شمار ہوں جو مرنے کے بعد خدا تعالیٰ کی ہر قسم کی رحمت سے حصہ پانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی بھائی کو دنیا سے محبت کر کے اس حکم کے ٹالنے سے محفوظ رکھے تا کہ کسی احمدی کو قیامت کے دن کف افسوس نہ ملنے پڑیں۔ آمین

(الفضل 19 مارچ 1958ء)

غیبی نصرت کے نظارے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

زلزلے کا ذکر ہے باہر باغ میں ہم ہوتے تھے۔ حضرت صاحب کو ایک ضرورت پیش آئی۔ فرمانے لگے قرض لے لیں پھر فرمانے لگے قرضہ ختم ہو جائے گا تو پھر کیا کریں گے۔ چلو خدا سے مانگیں۔ نماز پڑھ کر جب آئے تو پھر فرمانے لگے ضرورت پوری ہوگئی۔ ایک شخص بالکل میلے کچیلے کپڑوں والا نماز کے بعد مجھے ملا۔ اس نے السلام علیکم کر کے ایک تھیلی نکال کر دی۔ اس کی حالت سے میں نے سمجھا کہ یہ پیسوں کی تھیلی ہوگی۔ کھولا تو معلوم ہوا کہ دو سو روپیہ ہے۔ تو خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی حاجات کو جو اس پر توکل رکھتے ہیں اس طرح پورا کیا کرتا ہے۔ تم کبھی دوسرے پر بھروسہ نہ رکھو۔

سوال ایک زبان سے ہوتا ہے ایک نظر سے۔ تم نظر سے بھی کبھی سوال نہ کرو۔ پس جب تم ایسا کرو گے تو پھر خدا تعالیٰ خود سامان کرے گا۔ اس صورت میں جب کوئی تمہیں کچھ دے گا بھی تو دینے والا پھر تم پر احسان نہیں سمجھے گا بلکہ تمہارا احسان اپنے اوپر سمجھے گا۔

(انوار العلوم جلد 3 ص 292)

ابتدائی طرز کی ماچس 1805ء میں ایجاد کی گئی

تیلی کا مسالا بنانے میں فاسفورس سیسکوئی سلفائید کا بنیادی کردار ہے

ہر جاندار کے خلیوں میں فاسفورس نامی ایک عنصر موجود ہوتا ہے اور یہ ہر جاندار کو اپنے مادہ زندگی کی تیاری کے لئے درکار ہوتا ہے۔ فاسفورس مٹی کے کیمیائی اجزا میں موجود ہوتا ہے۔ پودے اسے مٹی سے اپنی جڑوں کے ذریعے محلول کی شکل میں جذب کرتے ہیں۔ جب ہم سبزی اور گوشت کھاتے ہیں تو ہم جانوروں اور پودوں کا استعمال شدہ فاسفورس اپنے استعمال میں لاتے ہیں۔ فاسفورس ایک غیر دھاتی عنصر ہے اور آکسیجن کے ساتھ بہت تیزی سے تعامل کرتا ہے۔ یہ قدرتی حالت میں آزاد نہیں پایا جاتا بلکہ فاسفیٹس (Phosphates) کی شکل میں بہت سی معدنیات میں پایا جاتا ہے۔ اپاٹائٹ (Apatite) ایک عام فاسفیٹ چٹان ہے۔

فاسفورس 1669ء میں ایک جرمن کیمیا دان ہیننگ برانڈ (Henning Brand) نے پیشاب کے بخارات بن کر اڑ جانے سے بچ رہنے والے مادے میں دریافت کیا۔ اس کے ایک صدی بعد سویڈن کے ایک کیمیا دان شیلے (Scheele) نے یہی مادہ ہڈیوں سے حاصل کیا۔ یوں انسانی جسم میں فاسفورس موجود ہونے کی تصدیق ہوگئی۔ ایک عرصے تک فاسفورس ہڈیوں ہی سے حاصل کیا جاتا رہا۔ لیکن بعد میں یہ دریافت ہوا کہ فاسفورس معدنیات مثلاً اپاٹائٹ (Apatite) سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ آجکل تجارتی پیمانے پر فاسفورس اسی ذریعے سے حاصل کیا جاتا ہے۔

معدنی ذرائع سے حاصل کیا جانے والا ہلکا زرد رنگدار فاسفورس ''سفید فاسفورس'' کہلاتا ہے۔ یہ موم جیسا نیم شفاف اور کاربن ڈائی سلفائڈ میں حل پذیر ہوتا ہے۔ دھوپ میں اس کا رنگ گہرا زرد ہوجاتا ہے اور اس کی ہوا میں کھلی سطح پر گلابی مائل سفید رنگ کی ایک باریک جھلی سی بن جاتی ہے۔ ہوا یا آکسیجن میں سفید فاسفورس سے روشنی خارج ہوتی ہے۔ اسے فسفریت (Phosphorescence) کہا جاتا ہے۔ اس عنصر کا نام دو یونانی الفاظ ''روشنی پیدا کرنے والا'' سے مل کر بنا ہے۔ سفید فاسفورس انتہائی زہریلا ہوتا ہے اور اس سے ایک شدید قسم کی بیماری لاحق ہوجاتی ہے جو فاسفری جبڑا (Phossy Jaw) کہلاتی ہے۔ چنانچہ اس قسم کے فاسفورس کا کام کرنے والوں کو انتہائی احتیاط برتنا چاہئے۔ فاسفورس کو ہوا سے الگ رکھنے کے لئے عام طور پر پانی میں رکھا جاتا ہے۔

فاسفورس دوشکلوں میں پایا جاتا ہے۔ سفید فاسفورس، جیسا کہ پہلے بتایا جاچکا ہے، اور سرخ فاسفورس۔ مؤخرالذکر سرخی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے۔ سرخ فاسفورس کے خواص سفید فاسفورس کی نسبت مختلف ہوتے ہیں۔ سرخ فاسفورس درخشندہ ہوتا ہے نہ زہریلا اور یہ کاربن ڈائی سلفائڈ میں حل بھی نہیں ہوتا۔ سرخ فاسفورس جو سفید فاسفورس کو ایک بند برتن (Container) میں 300 درجہ سینٹی گریڈ تک گرم کر کے تیار کیا جاتا ہے، ماچس سازی میں وسیع پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔

فاسفیٹ کی شکل میں فاسفورس ایک انتہائی اہم کھاد بناتا ہے جس سے پودوں کو ضروری مقدار میں فاسفورس حاصل ہوتا ہے۔ پودوں ہی سے فاسفورس انسانوں اور جانوروں کو حاصل ہوتا ہے۔ یہ بہت سی دھاتی، بھرتوں، رنگوں (Dyes) اور دیگر تالیفی کیمیائی پیداواروں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اعصاب کے لئے مقوی ادویات میں فاسفورس، فاسفیٹ، ہائپوفاسفیٹ اور گلیسروفاسفیٹ کی شکل میں موجود ہوتا ہے۔ فاسفورس دھماکہ خیز مواد میں بھی استعمال ہوتا ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ ماچس کی تیلیوں کے سروں پر لگائے جانے والے مسالے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

''نور آور'' ماچسیں

آگ نے انسان کی زندگی میں ہمیشہ بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ پتھر کے زمانے سے بہت پہلے، ہمارے قدیم آباواجداد نے آگ کی قدروقیمت کو جانتے ہوئے ایک بار جلائی گئی آگ کو دیر تک جلتا رکھنے کے جتن سیکھے۔ لیکن آج یہ بات ہمارے لئے چنداں پریشان کن نہیں ہے کیونکہ آج کے ترقی یافتہ دور میں ماچس یا سگریٹ لائٹر کی مدد سے کسی بھی وقت کسی بھی جگہ پر آگ جلائی جاسکتی ہے۔ آج ہم آگ پیدا کرنے والی ان اشیاء کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ حالانکہ انسان کی طویل تاریخ میں اس چیز کو در آئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔

برانڈ کے فاسفورس دریافت کرنے کے تقریباً دس سال بعد ہاک وٹز (Haukwitz) کیمیا دان نے یہ دریافت کیا کہ گندھک میں بھیگے ہوئے لکڑی کے ٹکڑے کو فاسفورس کی مدد سے جلایا جاسکتا ہے۔ لیکن آگ جلانے کا یہ طریقہ ہمیشہ کارگر نہیں ہوتا تھا۔ یہ اس قدر پیچیدہ طریقہ تھا کہ کسی بھی صورت قابل عمل نہیں تھا۔ فاسفورس، گندھک، موم اور دیگر آتش گیر مادوں کے ذریعے آگ جلانے کے لئے مزید کوششیں کی گئیں، لیکن تسلی بخش نتائج برآمد نہ ہوسکے۔ پھر غالباً 1805ء میں ایک کیمیا دان نے جس کا نام چانسل (Chancel) تھا، ابتدائی طرز کی ماچس ایجاد کی۔ یہ ماچس گندھک میں ڈبوئی گئی لکڑی کی ایک چپٹی پر مشتمل تھی جس کے ایک سرے پر شکر ملے پوٹاشیم کلوریٹ کا ایک گولا سا لگا ہوا تھا۔ جب اس چپٹی کے پوٹاشیم کلوریٹ والے سرے کو گندھک کے تیزاب میں ڈبویا جاتا تھا تو یہ فوراً آگ پکڑ لیتی اور لکڑی جلنا شروع ہوجاتی۔

اس ایجاد کے بعد فاسفورس والی ماچس کی ایجاد کے لئے راہ ہموار ہوئی۔ یہ ماچس گندھک میں بھگوئی ہوئی ایک تیلی پر مشتمل تھی جس کے ایک سرے پر مسالا لگایا گیا تھا جس میں فاسفورس، سرمے کا سلفائڈ، پوٹاشیم کلوریٹ اور عربی گوند شامل تھی۔ اس سے پہلے بنائی جانے والی ماچسوں میں یہ سب سے زیادہ ترقی یافتہ تھی کیونکہ اسے کسی کھردری سطح پر رگڑ کر جلانا پڑتا تھا۔ رگڑ سے پیدا ہونے والی حرارت سے تیلی کے سرے پر لگے ہوئے فاسفورس کے آمیزے میں کیمیائی تعامل ہونے سے اس قدر حرارت نکلتی تھی کہ ماچس کی تیلی جل اٹھتی تھی۔ اس قسم کی ماچس تیار کرنے کا سہرا جے ایف کمرر (J.F. Kammerer) کے سر ہے۔ آسٹریا میں ماچس سازی کا ایک کارخانہ بنایا گیا لیکن یہ ایک بہت خطرناک کام تھا کیونکہ اس قسم کے کارخانوں میں کوئی نہ کوئی دھماکہ ہوتا رہتا تھا اور ان میں کام کرنے والے کارکن سفید فاسفورس پر کام کرنے کی وجہ سے فاسفری جبڑا اور دیگر بیماریوں میں مبتلا ہوجاتے تھے۔ مزید برآں کمرر کی ماچس خودبخود جل اٹھتی تھی جس سے بلاضرورت آگ لگ جاتی تھی۔ غالباً اسی وجہ سے ان ماچسوں کو لاطینی الفاظ Lux اور Fer کی مناسبت سے Lucifers یعنی ''نور آور'' کا نام دیا گیا۔

ماچس کی ایجاد

ماچس یا دیا سلائی دیکھنے میں ایک چھوٹی سی ڈبیہ ہوتی ہے لیکن اس کے فوائد اس کے حجم سے کہیں زیادہ بڑے ہوتے ہیں۔ آجکل یہ ہر گھر کی بنیادی ضرورت ہے بلکہ اس کے بغیر اکثر و بیشتر گھروں کا چولہا نہیں جلتا۔ اس کے علاوہ یہ تقریباً ہر سگریٹ نوش کے پاس موجود ہوتی ہے۔ گویا سگریٹ اور ماچس دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ اگر گھر میں کبھی بوقت ضرورت ماچس نہ ملے تو انتہائی کوفت ہوتی ہے۔ آج کے ترقی یافتہ دور میں محض ایک دیا سلائی سے پورے جنگل کو آگ لگائی جاسکتی ہے۔ ماچس کس طرح ایجاد ہوئی اور اپنی اس ترقی یافتہ شکل کو کیسے پہنچی، آیئے دیکھتے ہیں۔

فاسفورس کی دریافت کے بعد ماچس کی تیاری کے لئے تجربات جاری رہے۔ پہلے پہل جو ماچسیں بنائی گئیں وہ خطرناک قسم کی اور غیر عملی نوعیت کی تھیں۔ تاہم 1844ء میں سرخ فاسفورس کی دریافت سے زیادہ محفوظ ماچسوں کی تیاری ممکن ہوئی کیونکہ سرخ فاسفورس ازخود شعلہ نہیں پکڑتا۔ اب مشکل یہ تھی کہ کوئی ایسا مادہ درکار تھا جسے سرخ فاسفورس میں شامل کرنے سے اسے ازخود شعلہ گیر بنایا جاسکتا۔ پھر یہ معلوم کرلیا گیا کہ پوٹاشیم کلوریٹ کو اس مقصد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ لیکن آتش بیری (Ignition) کا یہ عمل نہایت حیرت انگیز تھا کیونکہ شعلہ بنتے ہی ہر طرف چنگاریاں بکھر جاتی تھیں۔ اس مسئلے کا سادہ حل اس طرح تلاش کیا گیا کہ ایک کھردری سطح پر فاسفورس کی تہ چڑھادی جاتی تھی اور دیگر ازخود شعلہ گیر اجزا ماچس کی تیلی کے سرے پر لگائے جانے والے مواد یعنی مسالے میں شامل کردیے جاتے تھے۔ سویڈن کے جے ای لڈسٹرام (J.E.Ludstrom) نامی ایک شخص نے یہ تکنیک 1840ء کے عشرے میں دریافت کی اور ماچس سازی کا ایک کارخانہ بنایا۔ اس کارخانے کے قیام سے سویڈن کے محفوظ ماچس سازی کے ساتھ طویل تعلق کا آغاز ہوا۔ آج بھی بہت سے ممالک میں ماچسیں ''سویڈش ماچس'' کے نام سے مشہور ہیں۔

سفید اور سرخ فاسفورس اجزائے ترکیبی کے طور پر ماچس کی تیلیوں کے مسالے میں استعمال ہوتا رہا، لیکن 1898ء میں ایک بین الاقوامی معاہدے کے تحت اس کا استعمال ترک کردیا گیا۔ اسی سال ای ڈی کاہن (E.D. Cahen) اور ایچ سیوین (H. Savene) نامی دو فرانسیسی کیمیا دانوں نے دریافت کیا کہ فاسفورس کا سیسکوئی سلفائڈ (Sesquisulphide) سفید اور سرخ فاسفورس کے ایک تسلی بخش متبادل کے طور پر کام کرسکتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ زہریلا نہیں تھا، چنانچہ یہی وہ خوبی تھی جس نے آناً فاناً اسے ایک ایسی صنعت کے لئے قابل ستائش بنادیا جس میں ہزاروں کی تعداد میں افراد اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو چکے تھے یا فاسفورس کے زہریلے اثرات کی وجہ سے مختلف مہلک بیماریوں میں مبتلا ہوچکے تھے۔ فاسفورس سیسکوئی سلفائیڈ کے بے ضرر ہونے کی وجہ سے اس کا فارمولا محفوظ ماچس سازی کے لئے اپنایا گیا اور آج بھی مختلف اقسام کی ماچس سازی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ماچسیں عام طور پر صنوبر یا پاپولر کی لکڑی سے بنائی جاتی ہیں۔ ان درختوں کی لکڑی کو ماچس کی تیلی کی لمبائی کے برابر پھچیوں کی شکل میں کاٹ لیا جاتا ہے۔ ان پھچیوں کو ایک مشین میں ڈال دیا جاتا ہے جو ان کو پتلے پتلے لمبے ٹکڑوں کی شکل میں کاٹتی ہے۔ یہ مشین اس قدر تیزی سے کام کرتی ہے کہ ایک گھنٹے میں ماچس کی لاکھوں تیلیاں بناڈالتی ہے۔ ان تیلیوں کو خشک اور صاف کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد انہیں بیشمار سوراخ دار پلیٹوں میں لگا دیا جاتا ہے اور یہی ماچس ساز مشین کا سب سے خاص اور اہم عمل ہوتا ہے۔ یہاں تیلیوں کے اوپر گرم پیرافین موم چڑھایا جاتا ہے۔ اس کے بعد انہیں خشک کر کے لئی جیسے گرم مسالے میں ڈبویا جاتا ہے۔ یہ مسالا خشک ہوکر تیلی کے سرے پر اچھی طرح جم جاتا ہے۔ آجکل کی جدید ماچس ساز مشینیں صرف ایک گھنٹے میں کئی لاکھ ماچسیں بنانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

ماچس کی تیلیوں کا مسالا بنانے میں فاسفورس سیسکوئی سلفائڈ کا کردار بنیادی ہے۔ ایک اچھی ماچس کے لئے ضروری ہے کہ جلائے جانے پر زیادہ حرارت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اسے تیزی سے جلنا چاہئے اور جلنے کے بعد اسے دہکنا نہیں چاہئے۔ ماچس سازی کے پورے عمل کو محفوظ بنانے کے لئے ہر کارخانے میں کم ازکم ایک لیبارٹری ضرور موجود ہوتی ہے۔ ماچس سازی میں استعمال ہونے والے کیمیکلز کو چار گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ **اول:** شعلہ گیر

مادے یعنی فاسفورس سیسکوئی سلفائڈ، گندھک اور اینٹی منی سلفائڈ۔ **دوم**: عمل احتراق میں مددگار مادے مثلاً پوٹاشیم کلوریٹ، مینگنیز ڈائی آکسائڈ اور پوٹاش کا بائی کرومیٹ۔ **سوم**: احتراق پذیر یا شعلہ گیر مادوں کو گوندھنے کے لئے مختلف اقسام کے گوند اور رالیں۔ **چہارم**: کیلشیم کاربونیٹ، شیشے کا سفوف اور پسی ہوئی مٹی۔ یہ تمام مادے ماچس کے جلنے کے وقت اس کا درجہ حرارت بڑھانے کے لئے شامل کئے جاتے ہیں۔

آجکل پوری دنیا میں مختلف اقسام کی ماچسیں بنائی جاتی ہیں۔ ٹکٹیں اور سکے جمع کرنے کی طرح مختلف ممالک کی ماچسیں جمع کرنا بھی ایک دلچسپ مشغلہ ہے۔ برطانیہ اور امریکہ میں لکڑی کی تیلیوں والی ماچسیں بہت مقبول ہیں۔ یورپی ممالک میں وسیع پیمانے پر کاغذ، گتے اور کپاس کے ریشوں والی ماچس کی ''تیلیاں'' بنائی جاتی ہیں اور ان پر موم یا چربی چڑھائی جاتی ہے۔ اٹلی کی ''سیرینی'' (Cerini) اس کی ایک مثال ہے۔ کاغذی ماچس خاص طور پر تیار کئے گئے گتے سے بنائی جاتی ہے۔ اس قسم کی ماچسیں ہر سال کروڑوں کی تعداد میں تیار کی جاتی ہیں۔ اس ماچس میں 20 تیلیاں ہوتی ہیں۔ کاغذی ماچس تیار کرنے والی مشینیں ایک منٹ میں 350 سے زیادہ ماچسیں تیار کرتی ہیں۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے، دنیا بھر میں مختلف اقسام کی ماچسیں بنائی جاتی ہیں۔ ایسی بھی ماچسیں بنائی جاچکی ہیں۔ جو تیز ہوا میں جل سکتی ہیں۔ بعض مخصوص ماچسوں پر پانی اثر نہیں کرتا۔ تیز ہوا میں جلنے والی ماچس کی تیلیوں کے سرے بڑے ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ ٹھنڈی تیز ہوا میں جلتی رہتی ہیں۔ واٹر پروف ماچسیں امریکی فوج نے بارانی اور مرطوب علاقوں میں استعمال کے لئے تیار کی تھیں۔ یہ ماچس پانی میں مسلسل آٹھ گھنٹے بھیگی رہنے کے بعد بھی جل سکتی ہے۔

پوری دنیا میں ماچسیں اس قدر زیادہ تعداد میں بنتی ہیں کہ ان کی سالانہ تعداد کا شمار ممکن نہیں ہے۔ اس سے ماچس سازی کی صنعت کی اہمیت اور وسعت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ پاکستان میں ماچس سازی کے کارخانے لاہور، راولپنڈی، کراچی، پشاور اور ہری پور ہزارہ میں موجود ہیں۔ (ایجادات اور دریافتیں)

یورپ کی جنگیں

پچھلے چار سو سالوں میں یورپ میں جنگوں کی تفصیل مغرب کے ہی ماہر نفسیات ایرک فرام نے اپنی کتاب The Anatomy of Destructiveness میں اس طرح دی ہے۔

1480 تا 1499ء۔ 9 جنگیں
1500 تا 1599ء۔ 87 جنگیں
1600 تا 1699ء۔ 239 جنگیں
1700 تا 1799ء۔ 781 جنگیں
1800 تا 1899ء۔ 251 جنگیں
1900 تا 1940ء۔ 892 جنگیں
کل 2659

(ماہنامہ الحق مئی 2006ء ص 43)

ناک۔ کان۔ گلے کے امراض اور جدید طریقہ علاج

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

کانوں کا بہنا

کانوں کا بہنا، کانوں سے ریشہ آنا ایک بہت ہی تکلیف دہ صورتحال ہے۔ یہ مرض بچوں، جوانوں اور بوڑھوں میں دیکھنے میں آتا ہے اور خاص طور پر بچے اس کا زیادہ نشانہ بنتے ہیں۔ بچوں میں ٹانسلز کی خرابی کا مرض ایک بہت بڑی وجہ ہے۔ ٹانسلز سے جراثیم کانوں میں چلے جاتے ہیں اور کان بہنا شروع کردیتے ہیں۔ اس لئے ایسا بچہ جس کا کان بہتا ہو اس کا گلا ضرور چیک کرنا چاہئے۔ کیونکہ کان بہنے کا سبب ٹانسلز بھی ہوسکتے ہیں۔ ایسی صورت میں ٹانسلز کا آپریشن کانوں میں سے پیپ آنے کو مکمل روک سکتا ہے۔ ویسے کان میں ریشہ آنے کی کئی وجوہات بھی ہوسکتی ہیں۔ کان کے پردے میں اگر سوراخ ہو جائے تو جدید طریقے سے کان کا پردہ لگا دیا جاتا ہے اور مریض کو مکمل فائدہ ہو جاتا ہے۔ کان کی ہڈی میں اگر ریشہ چلا جائے تو کان کی ہڈی کا آپریشن کر کے ٹھیک کر دیا جاتا ہے اور مریض کے کان سے دوبارہ ریشہ نہیں آتا۔ ماؤں کو چاہئے کہ وہ اپنے چھوٹے بچے کو لیٹ کر اپنا دودھ نہ پلائیں۔ اس سے بھی بچے کے کان بہنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

کانوں کا بہرہ پن

بچے کی پیدائش کے بعد چھ ماہ تک آواز پر متوجہ نہ ہو تو اس کی تشخیص کر کے اگر آلہ سماعت دے دیا جائے تو بچے کو گونگے اور بہرے پن سے بچایا جاسکتا ہے۔ کان کے بہرے پن کی ایک وجہ کان کے پردہ کا پھٹ جانا اور بعد میں پیپ کا آنا بھی ہے۔ آپریشن کر کے کان کا پردہ لگانے سے کان کی سماعت بحال اور پیپ آنا بند ہو جاتا ہے۔ اب میڈیکل سائنس بہت ترقی کر چکی ہے۔ اب بہرے پن کا علاج آسانی سے ہوسکتا ہے۔ لیکن اس کیلئے محنت اور صبر ضروری ہے۔ اول تو ہمیں احتیاط سے کام لینا چاہئے اور بچے کو بہرہ ہی نہ ہونے دیں۔ لیکن اگر خدانخواستہ بچہ بہرہ پن کا شکار ہے تو وقت ضائع کئے بغیر ادویات، آپریشن اور آلہ سماعت سے اس کی قوت شنوائی بحال کی جاسکتی ہے اور وہ معاشرے کا فعال رکن بن سکتا ہے۔ اب تو پیدائشی بہرہ پن میں ''کاکلر ایمپلائٹ'' بھی آپریشن کے ذریعے کان میں لگا کر بچے کو سننے کے قابل کیا جاسکتا ہے۔ جب بچہ آواز سے سنے گا تو بولے گا بھی۔ ہمارے ملک میں جس طرح اور کئی بیماریوں کا خاتمہ ہوا ہے اور اب پولیو کے خلاف مہم چل رہی ہے تو ہمیں بہرہ پن کو اپنے ملک سے ختم کرنے کی بھی مہم چلانی چاہئے تاکہ سینکڑوں بہرہ پن کے مریضوں کو فائدہ ہو۔ آج جدید دور ہے اگر جدید طریقہ علاج اپنایا جائے تو نتائج اچھے نکلتے ہیں۔

ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا

ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا اور حلق میں کیرا گرنا یعنی دائمی نزلہ بہت عام سی بات ہے۔ ناک جسم کا وہ حصہ ہے جس سے انسان سانس لیتا ہے۔ اگر ناک کی ہڈی یا غدود بڑھ جائے تو انسان مختلف امراض میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ ناک کا کام ہوا کو جو کہ ناک کے ذریعہ اندر جاتی ہے گرد و غبار اور جراثیم سے پاک کرتا ہے۔ ناک ہوا کے درجہ حرارت کو نارمل کر کے جسم کے اندر بھیجتی ہے۔ جبکہ باہر سے ہوا گرد و غبار اور آلودہ ناک کی بجائے منہ کے ذریعہ پھیپھڑوں میں جائے گی۔ یہ ان مریضوں میں ملتی ہے جن کے ناک کی ہڈی بڑھی ہوئی ہے یا ان کے ناک کے غدود بڑھے ہوئے ہیں اور وہ ناک میں سے سانس نہیں لے سکتے اور انہیں طرح طرح کی بیماریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ناک کی ہڈی بڑھ جانے کا مرض عام ہے۔ ایسے مریض کا ناک بند رہتا ہے۔ اس کے حلق میں ریشہ گرتا ہے۔ سر میں درد اور طبیعت گری گری سی رہتی ہے۔ ناک میں بہنے والا ریشہ جسم کے مختلف اعضاء میں جا کر امراض پیدا کرتا ہے۔ یہی ریشہ جب کانوں میں چلا جائے تو کان بہرے ہو جاتے ہیں۔ یہی ریشہ بعد میں دمہ کا باعث بن سکتا ہے اور حلق سے گرنے والا ریشہ اگر نگل لیا جائے تو معدے کی مختلف بیماریاں ہوسکتی ہیں۔ یعنی دائمی نزلہ بہت ہی پریشان کن بیماری ہے۔ اگر ناک کی ہڈی بڑھی ہو تو اس کا آپریشن جدید طریقے سے بےہوش کئے بغیر پانچ منٹ میں جدید آلات کے ساتھ کر دیا جاتا ہے اور مریض دو گھنٹے میں فارغ ہو کر گھر چلا جاتا ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اگر ناک کی ہڈی کا آپریشن جدید طریقے سے کیا جائے تو یہ دوبارہ نہیں بڑھتی اور مریض کو مستقل افاقہ ہوتا ہے اور ہڈی کے دوبارہ بڑھنے کی شکایت نہیں ہوتی۔ اس جدید طریقہ سے آجکل ناک کی بڑھی ہوئی ہڈی کے آپریشن پاکستان میں بھی ہو رہے ہیں۔ مریض کو دائمی نزلہ سے نجات مل جاتی ہے اور دوبارہ ہڈی کے بڑھنے کی شکایت نہیں ہوتی۔

ٹانسلز

ٹانسلز کا مرض پوری دنیا میں پایا جاتا ہے۔ یہ مرض زیادہ تر سکول جانے والے بچوں میں ہوتا ہے۔ تاہم ٹانسلز کا مرض کسی بھی عمر میں ہوسکتا ہے۔ جس کے ٹانسلز پیپ زدہ ہو جاتے ہیں اسے بار بار بخار ہوتا ہے۔ کھانسی ہوسکتی ہے والدین کو بار بار اینٹی بائیوٹک کھلانی پڑتی ہیں۔ بچے کا قد رک جاتا ہے اور چہرہ بیمار سا لگتا ہے۔ اکثر لوگ ٹانسلز کا آپریشن کروانے سے گھبراتے ہیں۔ حالانکہ ادویات بے شک جتنی مرضی استعمال کریں اس کا مکمل فائدہ آپریشن کی صورت میں ہی ہوتا ہے۔ آجکل ٹانسلز کا آپریشن جدید طریقے یعنی کراؤ سرجری (Surgery Karo) سے کیا جاتا ہے۔ اس سے خون کا ایک قطرہ بھی نہیں بہتا اور مریض کو ہسپتال میں ایک دن رکھ کر فارغ کر دیا جاتا ہے۔

اگر بچوں کا آپریشن بروقت کروا دیا جائے تو اس کا قد اور نشوونما بہتر ہو جاتی ہے اور بار بار ادویات کھانے سے نجات مل جاتی ہے اور اگر آپریشن صحیح طریقے سے کیا جائے تو ٹانسلز دوبارہ نہیں ہوتے۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ ٹانسلز نکلوا دینے سے انسانی جسم کا دفاع کمزور پڑ جاتا ہے یہ بات غلط ہے ٹانسلز جو کہ گلے میں دو چوکیدار ہوتے ہیں اگر حفاظت کی بجائے نقصان دینا شروع کر دیں تو انہیں گلے سے نکال دینا بہتر ہوتا ہے۔ ورنہ گھر کا دشمن انسان کو سب سے زیادہ اندر ہی اندر نقصان دیتا چلا جاتا ہے۔ ٹانسلز کی بیماری سے کان کے امراض، دل کے امراض، گردوں میں پیپ، پھیپھڑے جگر اور معدے کی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔ اس سے دائمی نزلہ یعنی سانس کی خرابی عام دیکھنے میں آتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر اپنڈکس میں پیپ پڑ جاتی ہے تو اس کا نکلوانا بہتر ہے۔ ورنہ پھٹ کر انسان کے خاتمے کا سبب بن سکتی ہے۔ اسی طرح اگر ٹانسلز میں پیپ پڑ جائے اور وہ ناقابل اصلاح ہوں تو ان کا آپریشن کروا دینا چاہئے۔

آواز کی خرابی

آواز کی خرابی کا مرض بچوں، جوانوں اور بوڑھوں سب میں دیکھنے میں آتا ہے۔ خاص طور پر جو لوگ آواز کا زیادہ استعمال کرتے ہیں جیسے پروفیسرز، وکلاء اور گلوکار وغیرہ۔ ان کی آواز خراب ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ بالکل بیٹھ جاتی ہے۔ ایسے مریضوں میں ان کے ساؤنڈ بکس میں چھوٹی چھوٹی رسولیاں بن جاتی ہیں۔ جس سے آواز بھدی یا بیٹھ جاتی ہے۔ ایسے مریض جن کی آواز خراب ہو چکی ہو تو ان مریضوں کے ساؤنڈ بکس سے وہ رسولیاں بذریعہ ''مائیکرو سرجری'' نکال دی جاتی ہیں اور مریض دوبارہ صحیح طریقے سے بولنے لگ جاتا ہے۔ یہ رسولیاں ''منگریوڈ'' کہلاتی ہیں۔ جب تک یہ رسولیاں نہ نکال دی جائیں مریض کو حتمی فائدہ نہیں ہوتا۔ یہ آسان آپریشن ہے مریض ایک دن میں صحت یاب ہو جاتا ہے۔

سب سے بڑا سرچ انجن

انٹرنیٹ کی دنیا کا سب سے بڑا سرچ انجن ''Google'' ہے جو کہ 2215 بلین ویب پیجز کو ڈھونڈنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ Google کو متعارف کرانے کا سہرا لیری پیج اور سیرجے برن کے سر ہے۔ گوگل کا پہلا دفتر منیلو پارک، کیلی فورنیا (امریکہ) میں 1992ء میں قائم کیا گیا اور اسے چار افراد چلاتے تھے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62655 میں فوزیہ ناز

بنت انور علی قوم جٹ گل پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ ناز گواہ شد نمبر 1 علی اکبر ولد خورشید احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد قمر ولد علی اکبر

مسل نمبر 62656 میں شیخ محمد محسن

ولد شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ محمد محسن گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد احسن ولد شیخ مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 62657 میں شیخ محمد احسن

ولد شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ محمد احسن گواہ شد نمبر 1 عدنان کرامت ولد کرامت علی گواہ شد نمبر 2 صبیح احمد رضوان ولد کرامت علی

مسل نمبر 62658 میں سعید احمد بٹ

ولد محمد عثمان بٹ قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگہبان پورہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد خالد محمود گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد چوہدری محمد افضل

مسل نمبر 62659 میں جہانزیب

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جہانزیب گواہ شد نمبر 1 اسامہ بن خالد ولد خالد جاوید گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 62660 میں لئیق احمد

ولد عزیز احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضا آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لئیق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان ولد محمد اکرام گواہ شد نمبر 2 عبدالناصر ولد عبدالشکور

مسل نمبر 62661 میں جہانگیر مظفر

ولد مظفر طارق قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جہانگیر مظفر گواہ شد نمبر 1 میر وسیم الرشید وصیت نمبر 34811 گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002

مسل نمبر 62662 میں شعیب احمد

ولد مرزا محمد یونس قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لقمان آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد احسان احمد گواہ شد نمبر 2 دانش احمد لد احسان احمد

مسل نمبر 62663 میں ماریہ اشرف

بنت حاجی محمد اشرف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماریہ اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد کاشف ولد حاجی محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 طیب احمد طاہر ولد میاں محمد یوسف

مسل نمبر 62664 میں نجف احمد

ولد محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/2200000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ۔ ہم 4 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نجف احمد گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد چوہدری محمد افضل گواہ شد نمبر 2 عدنان کرامت ولد کرامت علی

مسل نمبر 62665 میں احسان احمد

ولد شفقت محمود قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیراز پارک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان احمد گواہ شد نمبر 1 دانش احمد ولد احسان گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع ولد عبدالغفور

مسل نمبر 62666 میں عطاء الہادی

ولد محمد یعقوب مرحوم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الہادی گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان

مسل نمبر 62667 میں محمد عرفان

ولد محمد یوسف قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1994ء ساکن رسول نگر فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عرفان گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد گواہ شد نمبر 2 عدنان کرامت

مسل نمبر 62668 میں اسامہ بن خالد

ولد خالد جاوید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ بن خالد گواہ شد نمبر 1 طلحہ بن خالد ولد خالد جاوید گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 62669 میں ریاض احمد

ولد سلطان محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 ولد فتح الرحمٰن پیر فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد چوہدری محمد افضل

مسل نمبر 62670 میں نوید سنی

ولد خورشید سنی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید سنی گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد

مسل نمبر 62671 میں شیخ محمد محسن

ولد شیخ عبدالغفور قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد محسن گواہ شد نمبر 1 صبیح احمد رضوان ولد کرامت علی گواہ شد نمبر 2 عدنان کرامت ولد کرامت علی

مسل نمبر 62672 میں کامران احمد

ولد منظور احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضا آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان ولد محمد اکرام گواہ شد نمبر 2 عبدالناصر ولد عبدالشکور

مسل نمبر 62673 میں نعمان احمد ناہید

ولد ناہید احمد نذیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد ناہید گواہ شد نمبر 1 رانا زاہد محمود ابراہیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 میاں مجید احمد منہاس ولد میاں غلام نبی

مسل نمبر 62674 میں رانا ظہیر الدین ناصر

ولد چوہدری لاب دین مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166/ مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 15/ ایکڑ زرعی اراضی واقع 166/ مراد مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع 166/ مراد مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 3۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع ڈاھرانوالہ واقع 166/ مراد مالیتی اندازاً -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا ظہر الدین ناصر گواہ شد نمبر 1 رانا زاہد محمود گواہ شد نمبر 2 میاں مجید منہاس

مسل نمبر 62675 میں سلمیٰ ظہیر

زوجہ رانا ظہیر الدین ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166/ مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ ظہیر گواہ شد نمبر 1 رانا زاہد محمود ولد محمد ابراہیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 میاں مجید منہاس ولد میاں غلام نبی

مسل نمبر 62676 میں انجم خان

زوجہ تنویر اختر خان پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 05-123 گرام مالیتی -/Dh7400۔ 2۔ حق مہر /20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انجم خان گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد کھوکھر

مسل نمبر 62677 میں تنویر اختر خان

ولد سلطان احمد خان پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Dh4300/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر اختر خان گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد کھوکھر

مسل نمبر 62678 میں

Akhmad Ghozali

ولد Sukardjo HP پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ 3۔ زمین برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP900000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Akhmad Ghozali گواہ شد نمبر 1 Mahruto گواہ شد نمبر 2 Sukismo

مسل نمبر 62679 میں Agus Gunawan

ولد Entis Sutisna پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 630 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Agus Gunawan گواہ شد نمبر 1 کمال یوسف گواہ شد نمبر 2 Lia Kartikasari

مسل نمبر 62680 میں

Lia Kartikasari

زوجہ Agus Gunawan پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lia Kartikasari گواہ شد نمبر 1 کمال یوسف گواہ شد نمبر 2 Agu Gunawan

مسل نمبر 62681 میں Siti Rakhimah

زوجہ Nurul Achmad پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر طلائی انگوٹھی 5 گرام مالیتی -/RP1750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Rakhimah گواہ شد نمبر 1 Fadzal Ainul Yaqeen گواہ شد نمبر 2 Nurul Achmad

مسل نمبر 62682 میں Nursam Siar

زوجہ Sulman Ruhiyat پیشہ فارمر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP10000۔ 2۔ زمین برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP90000000۔ 3۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nursam Siar گواہ شد نمبر 1 Idma Wikanta گواہ شد نمبر 2 Sulman Ruhiyat

مسل نمبر 62683 میں Saminah

زوجہ Sudirman پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1961ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP50000۔ 2۔ مکان برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Saminah گواہ شد نمبر 1 Nasir Ali گواہ شد نمبر 2 Sudirman

مسل نمبر 62684 میں

Rika Mubarikah

بنت Sukarjo پیشہ فارغ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25-9 گرام مالیتی -/RP647500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP125000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rika Mubarikah گواہ شد نمبر 1 Akhmad Ghozali گواہ شد نمبر 2 Mukhlisin

مسل نمبر 62685 میں

Ema Rahmatunnisa

بنت Sukarjo پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8.5 گرام مالیتی -/RP59600۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ema Rahmatunnisa گواہ شد نمبر 1 Akhmad Ghozali گواہ شد نمبر 2 Mukhlisin

مسل نمبر 62686 میں

Indah Nur Faidah

زوجہ Bhumi Hardianto پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 15.5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1550000۔ 2۔ طلائی انگوٹھی 7.3 گرام مالیتی -/RP750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Indah Nur Faidah گواہ شد نمبر 1 Sukismo گواہ شد نمبر 2 Bhumi Hardianto Sodrik

مسل نمبر 62687 میں

Eka Nurdiana Sazia

بنت Akhmad Ghozali پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Eka Nurdiana Sazia گواہ شد نمبر 1 Nur Amrullah Ahmad گواہ شد نمبر 2 Akhmad Ghozali

مسل نمبر 62688 میں

Rustam Muhammadiyah

ولد Muhammadiyah پیشہ فارمر عمر 39 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زمین برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی -/RP9000000۔مکان برقبہ 30 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔باغ برقبہ 4500 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔زمین برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP10000000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP1000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Rustam Muhammadiah گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد گواہ شد نمبر 2 Dede Abdul Haq

مسل نمبر 62689 میں Nuryeni

زوجہ Dede Abdul Haq پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 10 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1500000۔2۔طلائی زیور 4-6 گرام مالیتی -/RP900000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nuryeni گواہ شد نمبر 1 Rustam Muhammadiyah گواہ شد نمبر 2 Dedi Abdul Haq

مسل نمبر 62690 میں

Nur Rakhmawati

بنت Sugiyoto پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP70000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nur Rakhmawati گواہ شد نمبر 1 Fetty گواہ شد نمبر 2 Sugiyoto

مسل نمبر 62691 میں

Imam Haryanto

ولد Yahya پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار مالیتی -/RP10000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Imam Haryanto گواہ شد نمبر 1 Muhamad Ghusman گواہ شد نمبر 2 Rahmat

مسل نمبر 62692 میں

Siti Maryam Sidiqah

زوجہ Achmad Ghozali پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر -/RP800000۔طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP2400000۔مکان برقبہ 250 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000+300000 ماہوار بصورت جیب خرچ + کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siti Maryam Sidqah گواہ شد نمبر 1 Nur Amrullah Ahmad گواہ شد نمبر 2 Akhmad Ghozali

مسل نمبر 62693 میں

Budi Abdul Nasir

ولد Arif Dastaman پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زمین برقبہ 160 مربع میٹر مالیتی -/RP16000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP3250000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Budi Abdul Nasir گواہ شد نمبر 1 Iman Fazal.A. گواہ شد نمبر 2 Arif Dastaman

مسل نمبر 62694 میں Rodiyah

زوجہ Ahyana پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 110 مربع میٹر مالیتی -/RP5500000۔2۔حق مہر ادا شدہ -/RP200۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rodiyah گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 Rohatama

مسل نمبر 62695 میں Rohatina

زوجہ Abdul Rafu پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 5 گرام طلائی زیور -/RP500000۔2۔مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/RP24000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rohatina گواہ شد نمبر 1 Rodiyah گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 62696 میں

Komaruddin Boeniaman

ولد R.Boeniamin پیشہ ڈاکٹر عمر 49 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP400000000۔ 2۔ مکان برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/RP80000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP20000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Komaruddin Boeniamin گواہ شدنمبر 1 Ahmad Asri گواہ شدنمبر2 Ida Riani

مسل نمبر 62697 میں Idariani

زوجہ Komaruddin پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر 20 گرام زیور مالیتی -/RP2000000۔ 2۔ زیور ڈائمنڈ -/RP8000000۔3۔طلائی زیور 90 گرام مالیتی -/RP9000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ida Riani گواہ شدنمبر 1 Ahmad Asri گواہ شدنمبر2 Komaruddin

مسل نمبر 62698 میں مذکر احمد

ولد Anang.S پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muzakir Ahmad گواہ شدنمبر 1 سیف الرحمٰن گواہ شدنمبر2 Anang.S

مسل نمبر 62699 میں Nia Rahmania

زوجہ Gunawan Ahmad پیشہ نوٹری پبلک عمر 34 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔سوزوکی کار مالیتی -/RP103000000۔ 2۔زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000۔3۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP1800000۔4۔ حق مہر -/RP2000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000+500000 ماہوار بصورت نوٹری پبلک+جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nia Rahmania گواہ شدنمبر 1 Hidayat Ahmadi گواہ شدنمبر 2 Gunwan Ahmad

مسل نمبر 62700 میں Roswati

زوجہ Amay Kamaludin پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP24000000۔2۔حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Roswati گواہ شدنمبر 1 Hidayat Ahmadi گواہ شدنمبر 2 Amay Kamaludin

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 2/اکتوبر 2006ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-35 am	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل خبریں
2-10 am	درس القرآن
4-00 am	تلاوت
5-00 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-15 am	درس القرآن
8-00 am	خطبہ جمعہ
9-20 am	تلاوت
9-45 am	سیرت النبیؐ
11-00 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
1-35 pm	گلشن وقف نو
3-45 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	درس القرآن
5-30 pm	درس حدیث
5-50 pm	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل خبریں
6-30 pm	تلاوت
7-30 pm	خطبہ جمعہ
8-30 pm	سیرت النبیؐ
9-05 pm	تلاوت
11-30 pm	عربی سروس

منگل 3/اکتوبر 2006ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل خبریں
2-05 am	درس القرآن
3-10 am	سیرت النبیؐ
4-00 am	تلاوت
5-00 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-30 am	درس القرآن
7-45 am	تلاوت
8-00 am	درس حدیث
8-20 am	سیرت النبیؐ
9-05 am	طب وصحت
9-55 am	گلشن وقف نو
11-55 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
1-40 pm	بستان وقف نو
2-40 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	درس القرآن
5-30 pm	درس حدیث
5-50 pm	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل خبریں
6-20 pm	بنگلہ سروس
7-20 pm	سیرت النبیؐ
8-05 pm	خطاب حضور انور
9-05 pm	تلاوت
11-05 pm	عربی سیکھئے
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 4/اکتوبر 2006ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل خبریں
2-10 am	درس القرآن
3-50 am	عربی سیکھئے
4-10 am	تلاوت
5-05 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-40 am	درس القرآن
8-10 am	تلاوت
8-30 am	درس حدیث
8-55 am	سیرت النبیؐ
9-40 am	خطاب حضور انور
10-40 am	عربی سیکھئے
11-05 am	تلاوت،درس حدیث،خبریں
1-30 pm	گلشن وقف نو
2-45 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	درس القرآن
5-30 pm	درس حدیث
6-00 pm	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل خبریں
6-30 pm	بنگلہ سروس
7-35 pm	خطاب حضور انور
8-30 pm	سیرت النبیؐ
9-00 pm	تلاوت
10-45 pm	آسٹریلین ڈاکومنٹری
11-30 pm	عربی سیکھئے
11-30 pm	عربی سیکھئے

ماہ اکتوبر کی وجہ تسمیہ

ستمبر کی طرح اکتوبر بھی نہ تو کسی دیوی دیوتا سے منسوب ہے اور نہ ہی کسی بڑی شخصیت سے۔اس کا نام لاطینی زبان کے لفظ آکٹو (Octo) سے نکلا ہے جس کے لغوی معنی ہیں آٹھ...... ابتداء میں جب کیلنڈر کا آغاز مارچ سے ہوتا تھا تو اکتوبر آٹھواں مہینہ ہوا کرتا تھا اوراسی کے باعث اس کا نام اکتوبر پڑ گیا تھا۔

اکتوبر کے مہینے کے موجودہ کیلنڈر سے بھی، جو گریگورین کیلنڈر (Gregorin Calender) کہلاتا ہے۔گہرا تعلق ہے۔

سولہویں صدی میں جب ماہرین تقویم کو یہ علم ہوا کہ بعض وجوہات کی بنا پر کیلنڈر میں دس دن کا فرق پڑ چکا ہے تو پوپ گریگوری سیزدہم کے حکم سے کیلنڈر سے دس دن حذف کردیئے گئے اور یوں 5/اکتوبر 1582ء کے بعد آنے والی تاریخ 16/اکتوبر 1582ء قرار دی گئی۔......اسی موقع پر لیپ کے سال کے قوانین بھی وضع ہوئے اور کہا گیا کہ صدی کا صرف وہ سال لیپ کا سال شمار ہوگا جو 400 سے پورا تقسیم ہوتا ہو۔

خبریں

سٹریٹ کرائم پر وزیراعظم کا اظہار تشویش

وزیراعظم شوکت عزیز نے ملک بھر میں بڑھتے ہوئے سٹریٹ کرائم پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موبائل فون چھیننے کی وارداتیں تشویشناک حد تک بڑھ گئی ہیں۔ اغوا برائے تاوان کی وارداتوں کی روک تھام کیلئے جرائم پیشہ گروپوں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ پولیس ایف آئی آر کے اندراج میں تاخیری حربے استعمال نہ کرے رمضان المبارک میں مساجد اور امام بارگاہوں کی حفاظت کیلئے خصوصی اقدامات کئے جا رہے ہیں ۔ چاروں صوبائی حکومتیں امن وامان کی صورتحال بہتر بنائیں صوبے ٹریفک نظام کو جدید طریقے پر استوار کریں ۔ پولیس مقدمات کے اندراج میں شہریوں سے مہذب طریقے سے پیش آئے۔

عالمی برادری تنقید کی بجائے پاکستان کی مدد کرے

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان نے عالمی برادری کے تحفظ اور دنیا میں امن وسلامتی اور دہشت گردی وانتہا پسندی کے خلاف جنگ میں قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔ بین الاقوامی برادری پاکستان پر تنقید کرنے کی بجائے اس کی مدد کرے۔

امریکی صدر بش کی طرف سے مشرف کی حمایت

امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے کہا ہے کہ پاکستان کو اعتدال پسند ملک بنانے کیلئے صدر مشرف کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ پاکستان کے تعاون سے امریکہ اور اس کے اتحادیوں پر حملے ناکام ہوئے ہیں۔ افغان سرحد کی نگرانی کیلئے پاکستان کو جدید ترین طیارے اور ہتھیار دے رہے ہیں۔ طالبان اور القاعدہ کے لوگ افغانستان میں کارروائیاں کر رہے ہیں وہ منشیات کی آمدنی سے اپنے آپ کو منظّم کر رہے ہیں۔

بھارت میں پاکستان کے نئے ہائی کمشنر

حکومت پاکستان نے شاہد ملک کو بھارت میں اپنا ہائی کمشنر تعینات کیا ہے یکم اکتوبر سے ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔

حکومتی عملداری میں رکاوٹ کا جواب

صدر پرویز مشرف نے لندن میں آکسفورڈ یونیورسٹی کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اقتدار سنبھالنے سے قبل پاکستان میں حالات انتہائی خراب تھے۔ برآمد بند اور محصولات کم رہ گئے تھے۔ عوام بنیادی سہولتوں سے محروم تھے۔ ہماری کوششوں سے معیشت مستحکم اور پاکستان کی ساکھ بہتر ہوئی ہے۔ بلوچستان میں بعض اضلاع کو بی سے اے ایریا بنانے میں مزاحمت ہو رہی ہے حکومتی عملداری میں رکاوٹ کا جواب طاقت سے دیا جائے گا اسامہ کے بارے میں کوئی علم نہیں امریکہ اور اتحادی افواج کے ساتھ القاعدہ کے رہنما کی تلاش میں پاکستان سرگرم عمل ہے۔

فہرست حفاظ جنہوں نے 2005-06ء میں قرآن حفظ کیا

مورخہ 17 ستمبر 2006ء کو مدرسۃ الحفظ کے درج ذیل طلباء کو سالانہ تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اسناد عطا کیں۔

نمبر شمار	نام حفاظ کرام	ولدیت	مقام	عرصہ حفظ
1	عزیزم مبرور احمد	مکرم محفوظ احمد عابد صاحب	ربوہ	3 سال 7 ماہ 8 دن
2	عزیزم دبیر احمد	مکرم ظہیر احمد صاحب	ربوہ	1 سال 6 ماہ 19 دن
3	عزیزم عطاء النعیم	مکرم شیخ عبدالشکور صاحب	ربوہ	3 سال 8 ماہ 8 دن
4	عزیزم سرفراز احمد	مکرم محمد یوسف صاحب	ربوہ	3 سال 9 ماہ 9 دن
5	عزیزم محمد دانیال	مکرم محمد سعید خالد صاحب	ربوہ	2 سال 9 ماہ
6	عزیزم لبید احمد ظفر	مکرم ظفر احمد ناصر صاحب	ربوہ	2 سال 11 ماہ 16 دن
7	عزیزم ارسلان احمد راحیل	مکرم غلام مصطفیٰ مبشر صاحب	ربوہ	2 سال 16 دن
8	عزیزم وحید الرحمٰن	مکرم خلیل الرحمٰن صاحب	ربوہ	3 سال 4 ماہ
9	عزیزم معاذ احمد	مکرم مبارک احمد صاحب	ربوہ	3 سال 4 ماہ 17 دن
10	عزیزم مبارز احمد	مکرم ظہور الدین بابر صاحب	ربوہ	1 سال 5 ماہ 16 دن
11	عزیزم حماد احمد	مکرم عبدالحنان صاحب	ربوہ	3 سال 6 ماہ 9 دن
12	عزیزم سجیل احمد	مکرم عبدالحفیظ صاحب	کوٹلی A.K	1 سال 8 ماہ 11 دن
13	عزیزم نعمان احمد	مکرم محمد طفیل گھمن صاحب	ربوہ	1 سال 8 ماہ 21 دن
14	عزیزم مبشر احمد	مکرم محمد یونس صاحب	ربوہ	2 سال 8 ماہ 19 دن
15	عزیزم عبدالباسط	مکرم عبدالشکور قاسم صاحب	ربوہ	1 سال 10 ماہ 13 دن
16	عزیزم مظفر احمد داؤد	مکرم محمد یعقوب صاحب	سرگودھا	2 سال 9 ماہ
17	عزیزم محمد جری اللہ ملک	مکرم عصمت اللہ ملک صاحب	سرگودھا	3 سال 10 ماہ 27 دن
18	عزیزم سرفراز احمد	مکرم رانا منور احمد صاحب	بہاولنگر	3 سال 5 ماہ 24 دن
19	عزیزم رانا قاصد احمد	مکرم رانا اظہر محمود صاحب	بہاولنگر	2 سال 8 ماہ 25 دن
20	عزیزم وجاہت اویس	مکرم مرزا محمد حنیف صاحب	کراچی	1 سال 6 ماہ 20 دن
21	عزیزم ظہیر احمد	مکرم محمد نذیر صاحب	کراچی	2 سال 8 ماہ 18 دن
22	عزیزم زاہد احمد	مکرم اختر حسین صاحب	میرپور خاص	3 سال 5 ماہ 7 دن
23	عزیزم ریان احمد	مکرم ملک انور احمد صاحب	جہلم	2 سال 7 ماہ 22 دن
24	عزیزم مبشر احمد	مکرم منور احمد ملک صاحب	اسلام آباد	2 سال 9 ماہ 27 دن
25	عزیزم ایاز احمد ناصر	مکرم امتیاز احمد منور صاحب	گوجرانوالہ	1 سال 9 ماہ 11 دن
26	عزیزم محمد سجیل احمد	مکرم محمد امجد جمیل صاحب	فیصل آباد	1 سال 10 ماہ 14 دن
27	عزیزم شہزاد احمد	مکرم رانا مسعود احمد خان صاحب	جھنگ	3 سال 4 ماہ 7 دن
28	عزیزم سبحان ایوب ملک	مکرم خالد جاوید ملک صاحب	چکوال	2 سال 5 ماہ 23 دن
29	عزیزم سجیل احمد	مکرم منظور احمد صاحب	ہزارہ	1 سال 1 ماہ 7 دن
30	عزیزم صبیح احمد	مکرم حفیظ اللہ صاحب	ربوہ	3 سال 6 ماہ 19 دن

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

AL-FAZAL FALL CEILING
We increase in beauty of your home. All Kind of Border Box
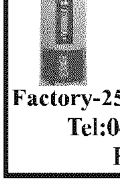
Patti Fatting are available here.
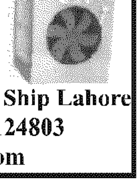
Nasir Ahamd 0300-4026760
AL- Fazal Room Cooler & Gyser
Factory-256-16-B1- College Road Near Akbar Chowk Town Ship Lahore
Tel:042-5114822- 5118096 Fall Ceiling Contact#042-5124803
Fax# 042-5156244 Email: alfazalrecgf@yahoo.com

ربوہ میں سحر وافطار 2۔ اکتوبر

طلوع فجر	4:41
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:55

درخواست دعا

مکرم محمد اجمل صاحب اکاؤنٹنٹ روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد منور جمیل صاحب آف سپین جو کہ آجکل یہاں ربوہ میں مقیم ہیں مورخہ 28 ستمبر 2006ء کو گڑھے میں گرنے کی وجہ سے کمر میں شدید چوٹ آئی ہے۔ اس وقت فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

نعمانی سیرپ
تیزابیت ۔ خرابی ہضم ۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6212310

• Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement
• Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers
• Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminum Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts in Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL
129/C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590106
0300-8080400, email: multicolor13@yahoo.com

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

C.P.L 29-FD